سوال

کثرت افراد کے حامل ممالک میں تحدید نسل کا کیا حکم ہے مثلاقاہرہ وغیرہ میں ؟

جواب

الحمد للہ

ذیل میں ہم نسل کو منظم کرنے کے مسئلہ میں فقہ اکیڈمی کی قرادادااور فیصلہ کونقل کرتے ہیں :

فقہ اکیڈمی کی مجلس کی پانچویں کانفرنس کویت میں یکم جمادی الآخر سے چھ جمادی الآخر 1409ھ الموافق 10 سے 15 دیسمبر 1988 میلادی تک جاری رہی ۔

مجلس کے اعضاء وخبراء کی جانب سے تنظیم نسل کے موضوع کے بارہ میں پیش کیےگئے مقالہ جات کو دیکھنے اوراس موضوع کے بارہ میں بحث ومناقشہ اوردلائل سنے گئے ۔

اوراس بنا پرکہ شریعت اسلامیہ میں شادی کے مقاصد میں بچے پیدا کرنے اورنوع انسانی کی نسل کی حفاظت شامل ہے ، اوراس مقصد کو ختم کرنا جائز نہیں اس لیے کہ ایسا کرنا نصوص شرعیہ اورکثرت نسل کی طرف لانے والی توجہات اوراس کی حفاظت وعنایت کے منافی ہے ، اورپانچ کلیوں قاعدوں میں حفظ نسل بھی ایک کلیہ ہے شرائع نے جس کا خیال رکھنے کا کہا ہے ۔

مندرجہ ذیل فیصلہ کیا گیا :

اول : کوئی بھی ایسا عام قانون لاگو کرنا جس سے خاوند اور بیوی کوبچے پیدا کرنے کی آزادی کو محدود کیا گیا ہو جائز نہیں ۔

دوم : مرد اور عورت کی بچے پیدا کرنے کی قدرت کو ختم کرنا حرام ہے جسے بانجھ پن یا نامردی کہا جاتا ہے ، جب تک کہ شرعی معیار کے مطابق کوئی ضرورت پیش نہ آئے ۔

سوم : وقتی طور پر حمل کی مدت میں اضافہ کرنے کےلیے ایسا کرنا جائز ہے ، یاجب شرعی طور پر کوئی معتبر ضرورت اورحاجت پیش آئے تو پھر بھی وقتی طور پر حمل روکنا جائز ہے ، لیکن اس میں بھی خاوند اور بیوی دونوں کے اندازہ اور مشورہ اوررضامندی ضروری ہے بشرطیکہ اس میں کوئی نقصان وضرر نہ ہو ، اورپھر حمل روکنے کا وسیلہ بھی شرعی ہو ، اور ٹھرے ہوئے حمل پر کوئی زیادتی نہ کی جائے (یعنی اسے ضائع نہ کیا جائے)

واللہ تعالی اعلم

قرار نمبر (39) (5/1) نسل کی تنظیم کے بارہ میں ۔

دیکھیں مجلۃ المجمع عدد نمبر (4) جلد نمبر (1) صفحہ نمبر (73) ۔

مزید تفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (7205) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم.